ذکر اللہ کے فضائل

پورا ماہ رمضان المبارک کے اعتکاف میں

16 روزے کو ہونے والا بیان

ذِکرُاللہ کے فضائل

دُرودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر سومرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتاہے کہ یہ بندہ نفاق اورآگ سے بَری ہے اور اسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رَوزِقیامت بلندرتبہ والے

حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کیاگیا: روزِ قیامت سب سے بلند رتبہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کس کا ہوگا؟ ارشاد فرمایا: (وہ بندے اور بندیاں) جو بہت زیادہ اللہ عزوجل کا ذکر کرنے والے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا یہ لوگ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی سے بھی افضل ہیں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی مجاہد کفارومشرکین کو اپنی تلوار سے یہاں تک مارتا رہے کہ تلوار ٹوٹ جائے اور وہ مجاہد خون میں لت پت ہوجائے پھر بھی اللہ عزوجل کا ذکر کرنے والے درجے میں اس مجاہد سے افضل ہی ہونگے۔

سب سے افضل ذکر

حضرت ِ سیّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: ’’سب سے افضل ذکر’’ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ ‘‘ ہے اور سب سے افضل دعا’’اَلْحَمْدُ لِلّٰہ‘‘ ہے۔‘‘

جنت میں داخلہ

ایک حدیث مبارک میں ہے کہ تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے کہا :’’لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ‘‘ وہ جنت میں داخل ہوگا۔کتنے خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جو کلمہ طیبہ کاورد کرتے ہیں اور بے انتہا اجر و ثواب بلکہ جنت کے حق دار بن جاتے ہیں۔مزیدآپ کی ترغیب و تحریص کے لیے کلمہ طیبہ کے کچھ فضائل پیش کیے جاتے ہیں۔

شفاعت پانے والا خوش نصیب

حضرت سیِّدُناابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ انھوں نے عرض کی: یارسول صلی اللہ علیہ وسلم ! قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے بہرہ مندہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہوں گے؟فرمایا: ’’اے ابوہریرہ! میراگمان تھاکہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گاکیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمھاری حرص کوجانتاہوں، قیامت

کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دل سے ”لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه“ کہے گا۔“

تجدیدِ ایمان

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدُالمبلغین رحمۃٌ لِّلعالمین ﷺ نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کر لیا کرو عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: کثرت سے ”لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه“ پڑھا کرو۔

جنت کی کنجی

حضرت سیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ شہنشاہ خوش خصال، رسول بے مثال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه“ کی گواہی دینا جنت کی کنجی ہے۔

سو مرتبہ کلمہ پڑھنے کا ثواب

حضرت سیِّدُنا ابوالدرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے گا جب اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے اٹھائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا اور اس بندے سے افضل کسی کا عمل نہیں اٹھایا جائے گا سوائے اس کے جو اس کی مثل یا اس سے زیادہ پڑھے۔

آگ پر حرام

حضرتِ سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے دو جہاں کے تاجور، محبوبِ ربِّ داور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: ''میں ایک ایسا کَلِمَہ جانتا ہوں جو اسے دل کی گہرائی سے کہے پھر اس پر مر جائے وہ آگ پر حرام ہے، وہ کَلِمَہ '' لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ہے۔

پیارے بھائیو! کلمہ طیبہ پڑھنے کے کچھ فضائل آپ نے ملاحظہ فرمائے، نیت کرلیجئے کہ روزانہ کچھ نہ کچھ تعداد مقرر کرکے اس کا وِرد کیا کریں گے اِنْ شَآءَاللّٰہ عزوجل اب باقی پانچ کلموں کے جدا جدا کچھ فضائل پیش کیے جاتے ہیں اور آخر میں ان چھ کلموں کا متن پیش کیا جائے گا۔

تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے

سرکارِ مدینہ،قرارِ قلب و سینہ، باعث نزولِ سکینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:''قیامت کے دن ایک ایسا شخص لایاجائے گاجس کے ننانوے دفاتر (رجسٹر) گناہوں سے بھرے ہوں گے اوران کی لمبائی حد نظرتک ہوگی پھراللہ عزوجل اس سے فرمائے گا: کیا تو اس میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے محافظ فرشتوں نے تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں مولا، پھر رب ارشاد فرمائے گا: کیاتیرے پاس کوئی عذرہے؟وہ عرض کرے گا: اے میرے ربّ! میرے پاس کوئی عذر بھی نہیں، پھر اللہ

عزوجل ارشاد فرمائے گا: کیوں نہیں! تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے، اورآج تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیاجائے گا اس وقت ایک پرچہ نکالاجائے گا جس میں ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه'' لکھا ہوگا (جسے اس نے خلوصِ دل کے ساتھ پڑھا ہوگا) اس پرچہ کومیزان میں رکھا جائے گا، وہ عرض کرے گا: اللہ عزوجل! ننانوے دفتر، جو گناہوں سے پُرہیں ان کے مقابلے میں اس ایک پرچے کی بھلا کیا حقیقت ہے!!! اس اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: بے شک تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا پھروہ پرچہ ایک پلڑے میں اور ننانوے دفتردوسرے پلڑے میں رکھے جائیں گے۔ تو یہ (پرچے والا) پلڑا بھاری ہوجائے گاکیونکہ اللہ عزوجل کے نام مبارک کے برابر کوئی چیزنہیں ہوسکتی، وہ سب سے بھاری ہے''۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں

امیرالمومنین حضرت سیِّدُناعُمربن خطّاب رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه سے روایت ہے کہ سیِّدُالمبلغین، رحمۃ للعالمین صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایاکہ تم میں سے جو شخص کامل وضوکرے پھر یہ پڑھے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُه یعنی میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ عزوجل کے سواکوئی

عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ تو اس پڑھنے والے کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ پیارے بھائیو! ہر دفعہ وضو کے بعد ان کلمات کو پڑھ لیا کریں جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مغفرت کا مژدہ

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو شخص زمین پر سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہتا ہے تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں“۔

ہر چیز سے محبوب

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر کہنا مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

سب سے افضل کلام

ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تمام نبیوں کے سرور دوجہاں کے تاجور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے افضل کلام یہ ہے: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر''۔

گناہوں کی بخشش

حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ دو جہاں کے تاجور تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹہنی کو پکڑا اور اسے جھاڑا تو پتے جھڑنے لگے پھر حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر'' کہنا گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے''۔

اُحد پہاڑ کے برابر اجر

حضرتِ سیِّدُنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ المبلغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:''کیا تم میں سے کوئی روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟'' صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! روزانہ احد پہاڑ کے برابر عمل کرنے کی اِستطاعت کون رکھ سکتا ہے !!! آپ نے فرمایا: ''تم سب اس کی استطاعت رکھتے ہو۔'' صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ کیسے؟

فرمایا: ''سُبْحٰنَ اللّٰہِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اللّٰہُ اَکْبَر کہنا اُحد پہاڑ سے زیادہ عظمت والا ہے۔''

جنت کی کیاریوں میں سبزہ

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تمام نبیوں کے سرور دوجہاں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم جنت کی کیاریوں میں سے گزرو تو(ان سے)کچھ چن لیا کرو، میں نے عرض کیا: جنت کی کیاریاں کیا ہیں؟ فرمایا: مساجد۔ میں نے عرض کی: اورسبزہ کیا ہے؟ فرمایا : سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر ۔

جنت کا خزانہ

حضرت سیِّدُنا ابوالدرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تمام نبیوں کے سرورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:'' سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھا کرو کیونکہ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اوریہ گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہیں جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے اوریہ جنت کے خزانوں میں سے ہیں''۔

کوئی گناہ باقی نہ رہے

حضرت سیِّدُنا ابوامامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:"جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہیں بڑھ سکے گا اوراس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔"

بہترین کلمہ

حضرتِ سیِّدُنا عَمْرو بن شعیب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعاہے، سب سے بہترین کلمہ جومیں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء نے کہا وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے۔

غلام آزاد کرنے کاثواب

سیِّدُنا براء بن عازِب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حبیب پروردگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے درہم یادودھ صدقہ کیایااندھے کوراستہ بتایاتویہ ایک غلام آزادکرنے کی طرح ہے اورجس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

شیطان سے بچنے کا عمل

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمان عالیشان ہے: جس نے یہ کلمات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر دن میں سوبار کہے تواس کا یہ عمل دس غلام آزادکرنے کے برابرہے اوراس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اوراس کے سوگناہ معاف کردیے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کرنہیں آئے گا مگروہ جس نے اس سے زیادہ عمل کیاہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جنت نعیم میں داخل کرنے والے کلمات

حضرت سیِّدُنا ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو اللہ عزوجل کی رضا کے لیے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کہے اللہ عزوجل اسے یہ کلمات پڑھنے کی وجہ سے جنتِ نعیم میں داخل فرمائے گا۔

دل کی جلا

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوش خصال ﷺ نے فرمایا: "بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے پھر اگر وہ توبہ وِاستغفار کرے اور اس گناہ سے باز آجائے تو اس کا دل چمکا دیا جاتا ہے۔ اگر وہ مزید گناہ کرے تو اس کی سیاہی میں اضافہ کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور یہی وہ زنگ ہے جس کا رب تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ ان کے اعمال نے ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا۔"

گناہوں کی بخشش

حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ میں نے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: "اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تیری خطائیں بخش دوں گا ، مجھے کچھ پرواہ نہیں،اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس گناہوں سے زمین بھر کر بھی لے آئے پھر مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تیرے زمین بھر گناہوں کو بھی بخش دوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کی ناکامی

حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب اِبلیس نے کہا: ''اے اللہ عزوجل! مجھے تیری عزت کی قسم ! میں تیرے بندوں کو اُس وقت تک بہکاتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسم میں رہیں گی ''تو اللہ عزوجل نے فرمایا: ''مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم ! جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ان کی مغفرت کرتا رہوں گا۔''

پریشانیوں سے نجات

حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھما سے روایت ہے کہ نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جس نے اِستغفار کو اپنے اوپر لازم کرلیا اللہ عزوجل اس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔''

خوش کرنے والا نامہ اعمال

حضرت سیِّدُنا زبیر بن العوام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں اِستغفار کا اضافہ کرے۔''

خوشخبری

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن بُسر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”خوشخبری ہے اس کے لیے جو اپنے نامۂ اعمال میں اِستغفار کو کثرت سے پائے۔“